

مختاری اور مشن



"کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو
جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولت مند تھا مگر تمہاری خاطر
غریب بن گیا تاکہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے
دولت مند ہو جاؤ" (2 کرنتھیوں 8:9)۔



مختاری ایک ایسا طریقہ ہے جس میں ایک شخص اس چیز کا انتظام اور دیکھ بھال کرتا ہے جو اس کے سپرد کی گئی ہو۔

کرنٹیوں کے نام پولس رسول کے دوسرے خط کے تناظر میں، مختاری سے مراد رسول کے ایک مخصوص منصوبے کی طرف توجہ ہے: یہ کہ غیر قوموں کی کلیسیائیں یروشلم کی کلیسیا کی مدد کے لیے رقم جمع کرتے ہیں، جو بہت مشکل وقت سے گزر رہی تھی۔

کرنٹیوں نے پہلے ہی مدد کرنے کا عہد کر رکھا تھا، اور وہ وقت قریب آرہا تھا جب اس عزم کو عملی جامہ پہنایا جانا چاہیے۔ مکدنیہ کی کلیساؤں نے پہلے ہی مدد کرنا شروع کر دی تھی۔ پولس رسول کو اس میں شامل رقم میں دلچسپی نہیں تھی، بلکہ وہ اس حوصلہ افزائی اور جوش میں تھا جس کے ساتھ ایماندار اس موقع پر حصہ لیں گے تاکہ وہ اس فضل کا جواب دیں جو انہیں حاصل ہوا تھا۔



مختاری کی ابتدا



یسوع مسیح کی مثال



ملے ہوئے فضل کا جواب



عملی مختاری:



مناسب منصوبہ بندی



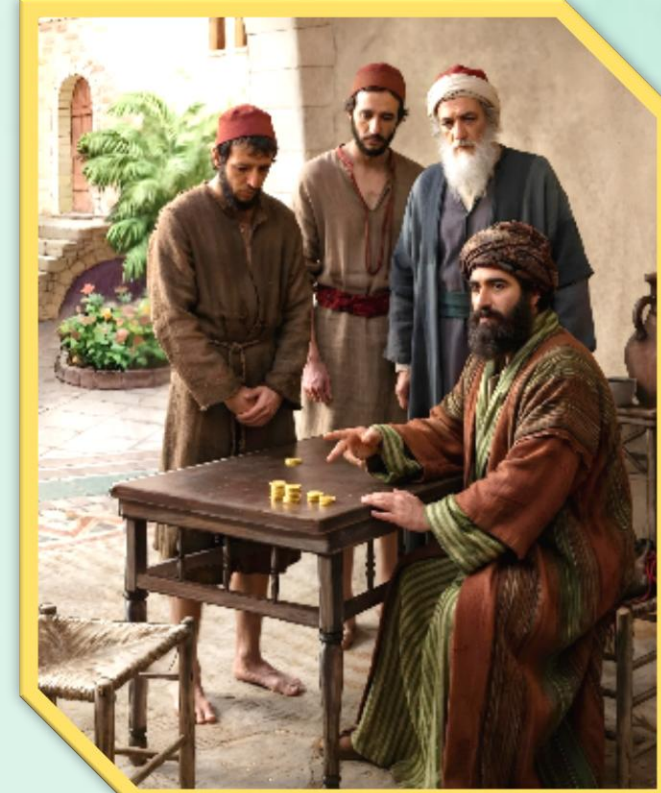
درست رویہ



مختاری کے نتائج:



کلیسیائی اتحاد



سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

یسوع مسیح کی مثال

"کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولت مند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تاکہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولت مند ہو جاؤ" (2 کرنتھیوں 8:9)۔

خدا کے فضل اور سخاوت کے درمیان کیا تعلق ہے؟ (2 کرنتھیوں 8:

1-2) مکدنیہ کی کلیساؤں پر خدا کا فضل ہوا تھا، اور انہوں نے "سخاوت میں حد سے زیادہ کر دیا" (2 کرنتھیوں 8:2)۔ یہی یسوع مسیح کا فضل ہے جو اُن کے لئے اور ہمارے لئے یسوع مسیح کا فضل ہے:

اور اُس نے یہ ہمارے لئے اپنی محبت کے تحت کیا ہے (یوحنا 1:13:15 یوحنا 16:3؛ افسیوں 2:5؛ گلتیوں 2:20)۔

ہم یسوع مسیح کے فضل کا کس طرح جواب دیتے ہیں "تم نے مفت پایا مفت دینا" (متی 8:10)۔



اگرچہ وہ امیر تھا لیکن وہ غریب بنا
(2 کرنتھیوں 8:9)



اُس نے آسمان چھوڑا اور زمین پر آگیا۔



وہ کائنات کی حکمرانی چھوڑ کر بڑھتی بنا۔



اُس نے حفاظت کی جگہ کو چھوڑا اور دشمن کے علاقے میں آگیا۔



اُس نے شاہی تاج کے بدلے کانٹوں کا تاج پہنا۔



"اور ہماری اُمید کے موافق ہی نہیں دیا بلکہ اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پھر خُدا کی مرضی سے ہمارے سپرد کیا" (2 کرنتھیوں 5:8)۔

ملے ہوئے فضل کا جواب

فضل کے بارے میں مکدنیوں کے رد عمل کا مشاہدہ کریں:

انہوں نے دوسروں کی مدد کرنے کے استحقاق کی بھیک مانگا (2 کرنتھیوں 4:8)
اپنی غربت میں انہوں نے اپنی استطاعت سے بڑھ کر دیا (2 کرنتھیوں 8:2-3)



انہیں یسوع مسیح کا فضل ملا (2 کرنتھیوں 5:8)۔
انہوں نے اپنے آپ کو مسیح کے سپرد کر دیا (2 کرنتھیوں 5:8)۔



اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

یسوع نے ہمارے لیے سب کچھ دیا۔ اپنے آپ کو مکمل طور پر اُس کے حوالے کرنے کی خواہش میں ہماری شکر گزاری ظاہر ہوتی ہے۔

خدا کے فضل کا شکر ادا کرنا
(2 کرنتھیوں 9:15)۔

ہم دوسروں کو دیتے ہیں کیونکہ ہم نے سب سے پہلے خدا سے حاصل کیا تھا۔

خدا کی نعمتیں بانٹنے کی خواہش
(2 کرنتھیوں 9:11 اے)

سخاوت اس بات کا ثبوت ہے کہ محبت ہمارے دلوں میں بسی ہوئی ہے۔

مخلص محبت (2 کرنتھیوں 8:24)۔



سید

مناسب منصوبہ بندی

"جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے" (2 کرنتھیوں 9:7)



پولس رسول کا مجوزہ منصوبہ یروشلیم کی کلیسیا کی مدد کے لیے مکدنیہ اور اخیہ (وہ صوبہ جہاں کرنتھس واقع تھا) کی کلیسیاؤں سے ایک خاص نذرانہ جمع کرنا تھا (رومیوں 15:26)۔

جب پولس رسول نے ایک سال پہلے کلیسیوں میں اس منصوبے کی تجویز پیش کی، تو اس کا پر جوش استقبال کیا گیا، حالانکہ اس وقت کوئی خاص اہداف مقرر نہیں کیے گئے تھے (2 کرنتھیوں 9:1-2)۔ تاہم، ہر رکن نے اپنے دل میں ایک مخصوص رقم عطیہ کرنے کا عزم کیا (2 کرنتھیوں 9:7 اے)

پیشکش کی منصوبہ بندی کرتے وقت، ہر خاندان کو اپنی مالی حالت کے مطابق خود کا جائزہ لینا چاہیے اور حقیقت پسندانہ اہداف کا تعین کرنا چاہیے۔



ایک اور نکتہ جو پولس رسول نے اپنے منصوبے میں شامل کیا تھا وہ یہ تھا کہ انہیں سب کچھ ایک ہی وقت میں حوالے کرنے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ہر ہفتے تھوڑا سا الگ کر دینا چاہیے جب تک کہ وہ مجوزہ رقم تک نہ پہنچ جائیں (1 کرنتھیوں 16:2)۔ اس طرح، جب پولس رسول آئے گا، تو پورا مجموعہ خوشی سے اکٹھا کیا جاسکتا ہے (2 کرنتھیوں 9:3-5)۔



"اور میں گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے مقدور کے موافق بلکہ مقدور سے بھی زیادہ اپنی خوشی سے دیا" (2 کرنتھیوں 8:3)

کلیسیوں کی سخاوت کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے، پولس رسول نے انہیں مکدنیہ کی مثال دی ہے۔ ان کلیساؤں کے، بھائیوں نے اپنی قربانیاں دینے میں ایک مناسب اور مثالی رویہ دکھایا تھا، کیونکہ انہوں نے:

وہ دینے کے قابل ہونے پر خوشی محسوس کرتے تھے۔

خوشی سے دیا
(2 کرنتھیوں 8:2 اے)

ان کی غربت کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔

سخاوت کے ساتھ
(2 کرنتھیوں 8:2 بی)

انہوں نے یہ رضاکارانہ اور بے ساختہ کیا۔

راحت اور سکون کے ساتھ
(2 کرنتھیوں 8:3)

اس عمل نے انہیں خدا اور کلیسیا کے لیے اپنی محبت ظاہر کرنے کی اجازت دی۔

ایک استحقاق کے طور پر
(2 کرنتھیوں 8:4)

خدا کے تئیں اس کی عقیدت کا نتیجہ دوسروں کے تئیں اس کی عقیدت کا نتیجہ تھا۔

تقدیس کے عمل کے طور پر
(2 کرنتھیوں 8:5)



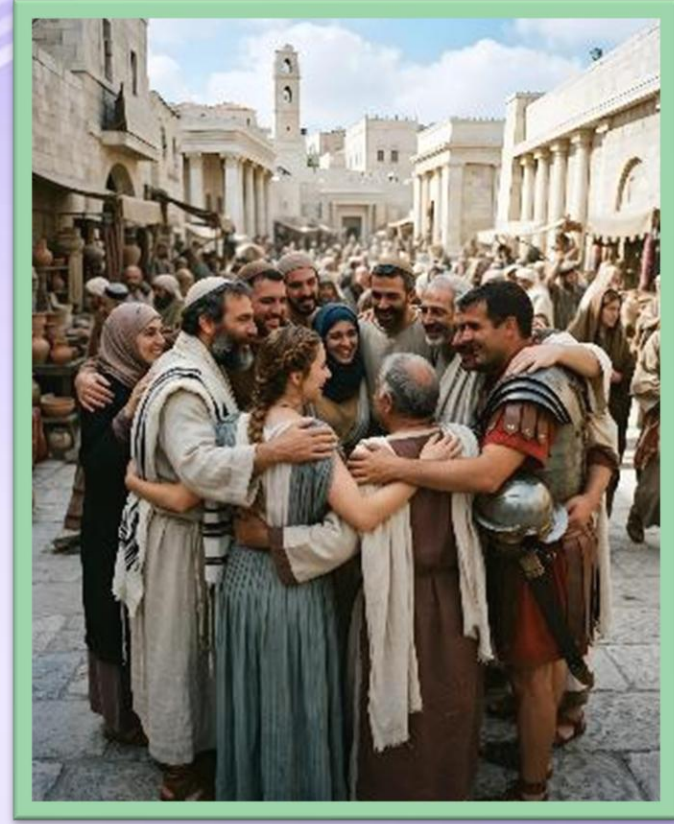
کتابتِ اسلامی

کلیسیا کی اتحاد

"کیونکہ میں تمہارا شوق جانتا ہوں جس کے سبب سے مکدنیہ کے لوگوں کے آگے تم پر فخر کرتا ہوں کہ اخیہ کے لوگ پچھلے سال سے تیار ہیں اور تمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو ابھارا" (2 کرنتھیوں 9:2)

جو نذرانہ یروشلیم لے جایا گیا اس کے دوسرے مثبت اثرات بھی تھے (2 کرنتھیوں 12:9)

یہودی اور غیر قومیں مدد اور شکر گزاری کے رشتوں سے بندھے ہوئے تھے (رومیوں 5: 26-27) اس طرح، رسول کا حتمی مقصد حاصل ہوا: کلیسیا میں اتحاد۔



ایک اور مثبت اثر یہ ہے کہ جس طرح ہدیہ کو سنبھالا گیا آج ہمارے لیے ایک خاص سبق ہے: ہر چیز کو منظم انداز میں، اور صحیح طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے۔

پولس رسول نے ططس کو ہدیہ جمع کرنے کی نگرانی کے لیے مقرر کیا، اور کلیسیاؤں نے اس کام میں اس کی مدد کے لیے بھائیوں کو مقرر کیا (2 کرنتھیوں 8: 16-24)۔ ہدیہ جمع کرنے اور یروشلیم بھیجنے کا کوئی دوسرا مناسب طریقہ نہیں تھا۔



جنرل کانفرنس



ڈویشن



کانفرنس / مشن / یونین



مقامی کلیسیائیں

"خدا کو ہمارے ہدیہ جات کی ضرورت نہیں۔ ہم اپنے تحفوں سے اُسے مالدار نہیں بنا سکتے۔ زبور نویس کہتا ہے "سب چیزیں تیری طرف سے ملتی ہیں اور تیری ہی چیزوں میں سے ہم نے تجھے دیا ہے" پھر بھی خدا ہمیں اجازت دیتا ہے کہ ہم اُس کی رحمتوں کے لئے اپنی قدر دانی اپنے ہدیہ جات کے ذریعے ظاہر کریں تاکہ وہی برکتیں دوسروں تک پہنچ سکیں۔ یہی واحد طریقہ ہے جس سے ہم اپنی شکر گزاری اور نجات ظاہر کر سکتے ہیں۔ اُس نے کوئی اور راستہ مقرر نہیں کیا"

ہدایات برائے مختاری صفحات 18، 19

"وہ لوگ جن کے دل مسیح کی محبت سے معمور ہوتے ہیں، وہ اُس کی مثال پر چلیں گے جو ہماری خاطر غریب بن گیا تاکہ ہم اُس کی غریبی سے دولت مند ہو جائیں۔ پیسہ، وقت اثرورسوخ، وہ تمام نعمتیں، جو انہوں نے خدا کے ہاتھ سے پائی ہیں وہ اسے صرف خوشخبری کے کام کو آگے بڑھانے کا وسیلہ سمجھیں گے۔ ابتدائی کلیسیا میں بھی ایسا ہی تھا، اور جب آج کی کلیسیا میں یہ دیکھا جائے گا کہ روح کی قدرت سے اراکین نے دنیاوی چیزوں سے اپنی محبت ہٹالی ہے اور وہ قربانیاں دینے کو تیار ہیں تاکہ دوسرے لوگ خوشخبری سن سکیں تو سنائی جانے والی سچائیاں سننے والوں پر گہرا اثر ڈالیں گی"

کلیسیا کے درخشاں ستارے صفحہ 71